

حصہ شر

افسانوی ادب

ناول کی تعریف

ناول سادہ زبان میں ایسی کہانی کو کہتے ہیں جس میں انسانی زندگی کے معمولی اور روزانہ پیش آنے والے واقعات کو دلچسپ انداز میں تحریر کیا جاتا ہے۔ پلاٹ، منظر نگاری، کردار نگاری، مکالمہ نگاری اس کے بنیادی عناصر ہیں۔

افسانہ کی تعریف

افسانے کو short story بھی کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد نثر میں ایک مختصر، سادہ قصہ ہے جس میں زندگی کے ایک پہلو کو بے نقاب کیا گیا ہو۔ اردو میں مختصر افسانہ انگریزی زبان و ادب کے وسیلہ سے آیا۔

لوک کہانی کی تعریف

لوک کہانیاں لطم میں بھی ہوتی ہیں اور نثر میں بھی۔ لوک کہانیاں عوام کے خیالات کی ترجمان ہوتی ہیں۔ یہ تحریری شکل کی بجائے سینہ درسیدن دوسری نسل تک پہنچتی ہیں۔

اصری نے اڑکیوں کا مکتب بھایا

ڈپٹی نذر رہا حمدہ ملوی

ولادت: 1831ء ☆ وفات: 1912ء



تعارف ڈپٹی نذر احمد بھارت کے ضلع بجور میں 1831ء میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام سعادت علی خان تھا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ پھر مولوی نصر اللہ خان ڈپٹی ٹکلٹر بجور سے عربی، منطق، نحو اور فلسفہ پڑھا۔ 1854ء میں والد کے ساتھ دہلی آ کر مولوی عبدالخالق کے شاگرد ہوئے۔ ڈپٹی نذر احمد نے قدیم دہلی کالج میں داخلہ لیا اور ادب، عربی، فارسی اور ریاضی وغیرہ کی تعلیم حاصل کی۔ ان کے همکروں میں آزاد، ذکاء اللہ اور پیارے لال آشوب وغیرہ شامل تھے۔ انہوں نے مازمت کی ابتداء ایک مدرس کی حیثیت سے کی اور ڈپٹی ٹکلٹر کے عہدے پر تینی کرسی کاری نوائی سے استعفی دے کر حیدر آباد دکن چلے گئے۔ حکومت کی طرف سے 1897ء میں آپ کو "مش العلاماء" کا خطاب ملا۔ ایڈنبرا یونیورسٹی نے آپ کو ذی - او۔ ایل۔ کی ڈگری دی۔ 1912ء میں ایک کامیاب زندگی گزارنے کے بعد خالق حقیقی سے جا ملے۔

ترجمہ کی خصوصیات ڈپٹی نذر احمد کا اسلوب بیان ان کے رفقاء سے الگ ہے۔ آپ خاص دلی کی زبان لکھتے ہیں۔ آپ کا طرز بیان واضح اور زور دار ہوتا ہے۔ عربی، فارسی مقولے اور اصطلاحات کو اپنی عبارتوں میں انتہائی خوبصورتی سے استعمال کرتے ہیں۔ عورتوں کی زبان لکھنے پر آپ کو عبور حاصل ہے۔ محاورے کے استعمال کا آپ کو بہت شوق ہے۔ آپ کے یہاں عوامی اور علمی دونوں طرح کے محاورے ملتے ہیں۔ بقول فرحت اللہ ان کا یہ شوق اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ "وہ عربی، فارسی کے روڑے ہی نہیں بچاتے بلکہ پہاڑ کھڑے کر دیتے ہیں۔"

مختصر تعارف

”اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا“ کے مصنف ڈپٹی نذری احمد دہلوی ہیں۔ ڈپٹی نذری احمد دہلو ناول نگاری کے بانی سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی تخلیق کردہ تحریریں مقصدی اور اصلی ہوتی ہیں۔ آپ کا طرز بیان واضح اور زور دار ہوتا ہے۔ ”مرأة العروس“، ”توبۃ النصوح“، ”ابن الوقت“ اور ”بناث النعش“ آپ کے بہترین ناول ہیں۔

مرکزی خیال

شیق ”اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا“ کا مرکزی خیال لڑکیوں کی تعلیم و تربیت ہے۔ ڈپٹی نذری احمد نے اس پر زور دیا ہے کہ پڑھی کا جمی تیزی دار اور سیاق مند بھی نہ مرف میکے اور سرال کے لئے باعث رحمت و عزت ہوتی ہے بلکہ وہ دوسری بچیوں کو بھی تعلیم کے زیر سے آراستہ کر سکتی ہے۔ مصنف کے خیال میں انسان کو ایسا ہونا چاہئے کہ صورت دیکھنے سے دوسرا انسان آدمی بن جائے، اس کے پاس بیٹھنے سے انسانیت سیکھے، سایہ پڑ جانے سے سلیقہ سیکھے اور ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے۔

خلاصہ

حکیم صاحب کے چھوٹے بھائی فتح اللہ خاں ایک مدت تک والی اندوار کی حکومت میں اعلیٰ عہدہ پر فائز رہے، صاحب حیثیت تھے۔ ان کی دو بیٹیاں تھیں، جمال آر اور

U
S
M
A
N
W
E
B

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

حسن آرا۔ جمال آرائی شادی ہو چکی تھی۔ حسن آرائی نسبت اچھے خاندان میں طے ہو چکی تھی۔ ان لڑکوں کی خالہ شاہ زمانی بیگم اُسی محلے میں رہتی تھی جس میں اصغریٰ کامیکا تھا۔ اصغریٰ پڑھی لکھی، قابل اور سلیقہ مند تھی۔ شاہ زمانی کی چھوٹی بہن سلطانہ اپنی بچی حسن آرائی وجہ سے پریشان رہتی تھی کیونکہ وہ بد تمیز، ضدی، لاڈلی اور انہتائی کی پھوڑتھی۔ ہر ایک کو شک کرنا اُس کا کھیل تھا۔ سلطانہ بیگم کو فکر لاحق تھی کہ شادی کے بعد حسن آرائی کیا کیا ہو گا؟ شاہ زمانی بیگم نے مشورہ دیا کہ حسن آرائی کے لئے کسی استانی کا انتظام کر دیا جائے۔ دونوں بہنوں نے مشورہ کیا اور اصغریٰ کو حسن آرائی کی استانی مقرر کرنے کا ارادہ کیا۔

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مالک	مالک (ایک عہدے کا نام)	مخاتِل	ڈیڑھی
میکا	مکان میں داخل ہونے کا کمرہ	لیاقت	لیاقت
رجیمہ خاطر	قابلیت، صلاحیت	آفاؤ	آفاؤ
نالاں	مصیبت، دُکھ	لیرلیر	لیرلیر
داروغہ	دھیان، ٹکڑے ٹکڑے	استانی گیری	استانی گیری
صاحب سلامت ہونا	پڑھانے کا کام، استاد بننا	خروج پات	خروج پات
زیبا	خرج، خرچہ پانی	شستہ	شستہ
ڈنگ رہنا	صف اور عمدہ	تحصیل دار	تحصیل دار
دالان	صوبے دار، ایس ایچ او	چاندنی	چاندنی
سوزنی	دری پر بچانے والی سفید چادر	قباحت	قباحت
اشرفتی	خرابی، برائی	ترک	ترک
قاب	برکت کیلئے تقسیم کی جانے والی چیز	نکتیاں	نکتیاں
دنیاسازی	بیکن سے بنی مٹھائیاں		

کشیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

1

نصاب میں شامل سبق "اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا" کے مصنف ہیں:

(الف) ڈپٹی نذری احمد (ب) مولانا شبلی نعmani (ج) مولانا الطاف حسین حالی (د) مولانا محمد حسین آزاد

2

ڈپٹی نذری احمد نصاب میں شامل اس سبق کے مصنف ہیں:

(الف) اخلاق نبوی ﷺ (ب) امید کی خوشی (ج) اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا ✓ (د) نظریہ پاکستان

3

نصاب میں شامل سبق "اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا" مأخوذه ہے:

(الف) مرأة العروس (ب) مضاہین سر سید (ج) مقالاتِ محمد حسین آزاد (د) مشی کا دیبا

4

اردو کے پہلے ناول نگار ہیں:

(الف) مولوی عبدالحق (ب) ڈپٹی نذری احمد ✓ (ج) قادر اللہ شہاب (د) منت پریم چند

5

"مرأة العروس" سے مأخوذه سبق نصابی کتاب میں شامل ہے:

(الف) اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا ✓ (ب) قومی ہم درودی (ج) شہید (د) امید کی خوشی

6

"مرأة العروس" ان کی تصنیف ہے:

(الف) سر سید احمد خان (ب) مولانا شبلی نعmani

7

"مش العلمااء" ان کا خطاب تھا:

(الف) سر سید احمد خان (ب) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان (ج) علامہ محمد اقبال

8

ڈپٹی نذری احمد وہلوی کا سب سے پہلا ناول ہے:

(الف) فسانہ بتا (ب) مرأة العروس ✓ (ج) ابن الوقت (د) روایت صادق

9

توہہ النصوع، ابن الوقت اور بناث لتعش ان کی تصنیف ہیں:

(الف) مولانا شبلی نعmani (ب) الطاف حسین حالی

10

شاہ زمانی بیگم اسی محلے میں رہتی تھیں جس میں اس کا میرکا تھا:

(الف) جمال آرا (ب) حسن آرا

11

اصغری نے اس کو پڑھانے کی حامی بھری:

(الف) جمال آرا (ب) حسن آرا ✓

نصابی کتاب کی مشق کے کشیر الانتخابی سوالات

12

فتح اللہ خاں نے ان دور میں املاک خرید کی:

(الف) سیکڑوں روپے کی (ب) ہزاروں روپے کی ✓

13

شاہ زمانی بیگم اتریں:

(الف) پاکی سے ✓

14

محمد فاضل کی چھوٹی بہوتی:

(الف) کام چور (ب) کم عقل

15

سلطانہ بیگم چلتے ہوئے اصغری بیگم کو دینے لگی:

(الف) اشرفی (ب) بریانی

16

دیانت قاب میں بھر لائی:

(الف) نکتیاں ✓

جملوں کی تشریح

حسن آر کے مزاج کی اقتدار لئی بڑی پڑی تھی کہ اپنے گمراہی میں سب سے بگاڑتھا۔ نہ ماں کا لحاظ، نہ آپ کا ادب، نہ ہاپ کا ذر، نوکر ہیں کہ آپ نالاں ہیں۔

جملہ 1

حوالہ سبق: مندرجہ بالا جملہ "اصغری نے لڑکوں کا کتب بخایا" سے لیا گیا ہے جو "مرأة العروس" سے مأخوذه ہے جس کے مصنف ڈپٹی نذرِ احمد ہیں۔

حوالہ مصنف: جواب کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس جملے میں مصنف سلطانہ نیگم کی بیٹی کی بڑی اقتدار کا بیان کر رہے ہیں۔ حسن آر ابد دماغ، بد مزاج اور بد تیز تھی۔ گھر میں ہر ایک سے ناراض رہتے۔ بد تیز اس قدر تھی کہ ماں کا لحاظ بھی نہیں کرتی تھی اور اپنی بہن کا ادب بھی نہیں کرتی تھی۔ حد توبیہ ہو گئی تھی کہ اب تو باب سے بھی نہیں ڈرتی تھی۔ گھر کے سارے نوکریاں کی وجہ سے پریشان تھے۔

یہ سب اُن کی مہربانی ہے۔ اُن کی ریاست کو یہی بات زیبا ہے۔ لیکن اُن کے زیر سایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا نگاہ بھوکا نہیں رکھتا۔

جملہ 2

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف کے لئے جملہ 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: سلطانہ نیگم اپنی بد مزاج بیٹی حسن آر کے لئے ایک استانی کی ضرورت محسوس کرتی ہیں اور اپنی خادمہ کو اصغری کے گھر بھیجنی ہیں۔ اصغری ان کے گھر جا کر پڑھانے سے انکار کرتی ہے تو ان کی خادمہ اشارہ سے یہ بات کرتی ہے کہ نیگم صاحبہ تمام خرچ دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس پر جواب اصغری نہایت ادب اور مہذب طریقے سے جواب دیتی ہے کہ یہ سب اُن کی مہربانی ہے، وہ ریاست کے والی ہیں، انہیں یہی بات مناسب ہے کہ وہ ریاست کی عوام کا خیال رکھیں اور انہیں کے زیر حکومت ہم غریب لوگ بھی وقت گزار رہے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے ہم روکھی سوکھی کھالیتے ہیں۔ خدا بھوکا نگاہ نہیں رکھتا۔

تحصیل دار کی بیٹی ہے۔ ریکس لاہور کے مختار کی بہو۔ گھر میں مانا نہ کر رہے۔ دالان میں چاندنی بچھی ہے۔ سوزنی گاؤں کیلے لگا ہے۔

جملہ 3

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف کے لئے جملہ 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: سلطانہ نیگم اپنی بد مزاج بیٹی حسن آر کے لئے ایک استانی کی ضرورت محسوس کرتی ہیں اور اپنی خادمہ کو اصغری کے گھر بھیجنی ہیں۔ اصغری ان کے گھر جا کر پڑھانے سے انکار کرتی ہے تو ان کی خادمہ اشارہ سے یہ بات کرتی ہے کہ نیگم صاحبہ تمام خرچ دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس پر جواب اصغری نہایت ادب اور مہذب طریقے سے گھر جا کر پڑھانے سے منع کرتی ہے۔ وہ اپس جا کر خادمہ سلطانہ نیگم کو احوال سناتی ہے اور کہتی ہے کہ اس کا باپ اور سر اچھے عہدوں پر فائز ہیں، روپے پیسے کی کمی نہیں ہے، گھر میں ایک خادمہ ہے، دالان کے فرش میں چاندنی بچھی ہے، روپی کا کڑھائی دار گاؤں کیلے لگا ہے۔ یہ دونوں جملے خادمہ کی زبان سے ادا کروائے ڈپٹی نذرِ احمد اصغری کے گھر کی اندر ورنی حالت قارئین سے بیان کر رہے ہیں۔ وہ صاحب حیثیت لوگ ہیں۔

اول تو خود مجھ کو کیا آتا ہے، مگر جو چار حرف بزرگوں کی عنایت سے آتے ہیں، ان شاء اللہ ان کے بتانے میں اپنے مقدور بھرنہ دریغ کر دیں گی۔

جملہ 4

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف کے لئے جملہ 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: سلطانہ نیگم جب اپنی بیٹی حسن آر کی تعلیم کے لئے اصغری سے رجوع کرتی ہیں تو جواب اصغری یہ جملہ کہتی ہے۔ یہ جملہ کسر نفسی کی اعلیٰ مثال ہے۔ اصغری کسر نفسی سے کام لیتے ہوئے جواب دیتی ہے کہ اُسے خود کچھ نہیں آتا، اُسے جو آتا ہے وہ اُس کے والدین، اساتذہ کرام اور دیگر بزرگوں کی عنایت ہے۔ انہوں نے اُسے جو کچھ بھی سکھایا وہ حسن آر کو سکھانے کی پوری کوشش کرے گی۔ ڈپٹی نذرِ احمد اس جملے میں بھی اصغری کے کردار کا تعارف قارئین سے کرا رہے ہیں جو اس کی با تہذیب اور مہذب ہونے کی دلیل ہے۔

شہر پاروں کی تشریح

نشر پارہ 1

دنیا کا دستور ہے کہ کوئی فرد و بشر نہ سے خالی نہیں لڑکوں کی طرف سے رنجیدہ خاطر رہا کرتی تھیں۔

حوالہ سابق: مندرجہ بالفہن پارہ "اصغری نے لڑکوں کا مکتب بھایا" سے لیا گیا ہے جو "مرأۃ العروس" سے مختص ڈپٹی نذری احمد ہیں۔

حوالہ مصنف: جواب کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "محقر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تعریج: ڈپٹی نذری احمد اس فہن پارے میں قدرت کے ایک دائیٰ قانون کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دنیا کو اور غم سے خالی نہیں ہے۔ ہر انسان کسی نہ کسی حوالے سے غمزدہ اور رنجیدہ ہے۔ حقیقت ہے کہ اگر غم و مصائب نہ ہوتے، ہر طرف خوشیاں و سکون ہوتا تو انسان کبھی اپنے رب کو بھول کر بھی یاد نہ کرتا۔ وہ اپنی دنیا اور زندگی کی مستیوں میں کھویا رہتا۔ جب انسان کو غم و مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اسے خدا یاد آتا ہے۔ قدرت کے اس قانون کی وضاحت کرنے کے بعد ڈپٹی نذری احمد آگے تحریر کرتے ہیں کہ شاہ زمانی بیگم جو اس ناول کے ایک اہم کردار اصغری کے میکے کے محلے میں رہتی ہیں، ان کی بہن سلطانہ بیگم جس کو دنیا کا ہر عیش و آرام میسر تھا اور جو ایک امیر ترین گھرانہ سے تعلق رکھتی تھی، وہ بھی افسرداہ اور رنجیدہ رہتی تھی۔ اس کی رنجیدگی کا سبب اس کی دو بچیاں تھیں۔ چھوٹی بیٹی حسن آرا انتہائی بد مزاج، جاہل، ضدی اور بد تمیز تھی۔ حسن آرا کی نسبت طے ہو چکی تھی اور سلطانہ بیگم فکر مند تھیں کہ سرال جا کر ایسی ایسی بچو ہڑا اور بد مزاج لڑکی کا کیا ہو گا۔ یہی فکر اس کو غمزدہ کئے ہوئے تھی۔

نشر پارہ 2

شاہ زمانی بیگم کو پاکی سے اترے دیر نہ ہوئی تھی سالن کی پتیلوں میں مٹھیاں بھر بھر کر راکھ جھوک رہی ہیں۔

حوالہ سابق اور حوالہ مصنف نشر پارہ 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تعریج: اس نشر پارہ میں ڈپٹی نذری احمد سلطانہ بیگم کی چھوٹی صاحبزادی حسن آرا کی بد تمیز اور بد مزاجی اور بد تمیز یوں کی تصویر کشی کر رہے ہیں اور بیان کر رہے ہیں کہ کس طرح دولت کی ریل پیل اور لاڑ و پیار کی بدولت ایک امیرزادی کا دماغ خراب ہو گیا ہے اور وہ کس طرح سب کو تگ کرتی ہے۔ حسن آرا کی خالہ شاہ زمانی بیگم ان سے ملنے ان کے گھر آتی ہیں اور انہیں ابھی آئے زیادہ درینہیں ہوتی کہ گھر کی خادماں میں حسن آرا کی شکایتیں لے کر ان کی پاس آتی ہیں۔ ایک کہتی ہے کہ اس نے میری اوڑھنی (سر پر اوڑھنے کی چادر) کو پھاڑ کر تارتار کر دیا ہے، اب مجھ غریب کو یہ دوبارہ کون لا کر دے گا؟ ایک خادمہ کہتی ہے کہ میرے کان سے خون نکل رہا ہے۔ بارو بھی خانہ سے ایک خادمہ ماما آواز دیتی ہے کہ کوئی آ کر حسن آرا کو سمجھاؤ، یہ سالن کی پتیلوں میں مٹی ڈال رہی ہے۔ غرض کہ ان چند سطور میں مصنف نے کمال ہنر سے حسن آرا کی بد مزاجی اور بد تمیز یوں کی بہترین عکاسی کی ہے جس سے قارئین کو حسن آرا کے کردار کو سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔

نشر پارہ 3

بیگم صاحب! استانی توقعی میں لاکھا استانیوں کی ایک استانی ہے ہو الگ جائے سے ادب پکڑے۔

حوالہ سابق اور حوالہ مصنف نشر پارہ 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تعریج: سلطانہ بیگم اپنی دو بچیوں کی وجہ سے فکر مند تھیں۔ خصوصاً حسن آرا کی وجہ سے، جو انتہائی بد مزاج اور بد تمیز تھی۔ اسی لئے وہ اس کے لئے ایک استانی کا انتظام کرنے کا ارادہ کرتی ہیں اور اپنی ماں کو اصغری کے گھر بھیجنی ہیں جو ایک پڑھی لکھی، سلبھی ہوئی اور تہذیب یافتہ بچی تھی۔ واپس آ کر مانی نے اصغری کی تصویر کشی جن الفاظ میں سلطانہ بیگم کے سامنے کی اسی کو مصنف نے اس فہن پارے میں بیان کیا ہے۔ نوکرانی بیان کرتے ہوئے کہتی ہے کہ وہ ایک بہترین استانی ہے، لاکھوں میں ایک۔ صورت ایسی جاذب اور سادہ ہے کہ کوئی دیکھ لے تو انسان بن جائے، سدھر جائے۔ کوئی اگر تھوڑی دیر اس کی پاس بیٹھ لے تو انسانیت کے سارے گریکھ لے۔ مزید بیان کرتے ہوئے نوکرانی اصغری کی تعریف ان الفاظ میں کرتی ہے کہ اگر اس کا سایہ بھی کسی پر پڑ جائے تو سلیقہ سیکھ جائے۔ مزید اضافہ کرتے ہوئے کہ اگر اس کی ہوا بھی کسی کو لگ جائے تو با ادب اور با تہذیب ہو جائے۔ والی کی زبان میں کسی کی تعریف کرنے کی یہ اعلیٰ ترین مثال ہے۔ ڈپٹی نذری احمد کی الفاظ اور جملوں پر گرفت اس فہن پارے میں نمایاں ہے۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) فتح اللہ خان کی کتنی بیٹیاں تھیں؟ ان کے نام بتائیے۔

فتح اللہ خان کی دو بیٹیاں تھیں: جمال آرا اور حسن آرا۔

جواب

(ب) سلطانہ کے رنجیدہ رہنے کی اصل وجہ کیا تھی؟

سلطانہ کی رنجیدگی کی اصل وجہ اس کی دو بچیاں تھیں۔ چھوٹی بیٹی حسن آرا انتہائی بد مزاج، جابل، صدی اور بد تیز تھی۔ حسن آرا کی نسبت طے ہو چکی تھی اور سلطانہ بیگم فکر مند تھیں کہ سرال جا کر ایسی ایسی پچھوڑا اور بد مزاج لڑکی کا کیا ہو گا؟ یہی فکر اس کو غمزدہ کئے ہوئے تھیں۔

جواب

(ج) حسن آرامزادج کے لحاظ سے کیسی تھی؟

حسن آرامزادج کے لحاظ سے انتہائی بد مزاج، جابل، صدی، پچھوڑا اور بد تیز تھی۔ وہ نہ ماں کا لحاظ کرنی اور نہ بڑی بہن کا ادب اور باپ کا بھی اس کو ڈر نہیں تھا۔

جواب

(د) شاہ زمانی بیگم نے حسن آرا کی تعلیم کے بارے میں چھوٹی بہن کو کیا مشورہ دیا؟

شاہ زمانی بیگم نے اپنی چھوٹی بہن سلطانہ بیگم کو حسن آرا کی تعلیم کے لئے مشورہ دیا کہ اس کے لئے ایک استانی مقرر کی جائے اور مزید یہ بھی مشورہ دیا کہ تمہارے ہی محلے میں مولوی محمد فاضل کی بہوس کام کے لئے نہایت موزوں ہے۔

جواب

(ه) اصغری نے حسن آرا کو پڑھانے کے لئے کہاں بلا�ا؟

جواب

اصغری نے حسن آرا کو پڑھانے کے لئے اپنے گھر بلا�ا۔

جواب

درج ذیل میں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 2

درج ذیل میں کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیے:

سوال 3

کالم "ب"	کالم "الف"	جواب
اصغری	جمال آرا اور حسن آرا کا باپ	
دیانت النساء	سلطانہ کی بہن	
حکیم روح اللہ خان	محمد کامل کی بیوی	
فتح اللہ خان	اصغری کی ساس	
شاہ زمانی بیگم	فتح اللہ خان کے بڑے بھائی	

درج ذیل کی تہریخ اپنے الفاظ میں لکھئے:

سوال 4

(الف) دنیا کا دستور ہے کہ کوئی فرد بشر نج سے خالی نہیں۔ اگر ہر طرف خوشی ہی خوشی ہو تو انسان خدا کو بھول کر بھی یاد نہ کرے۔

تفریغ: شرپارہ 1 ملاحظہ کیجئے۔

(ب) ڈھنڈو را شہر میں بچہ بغل میں۔

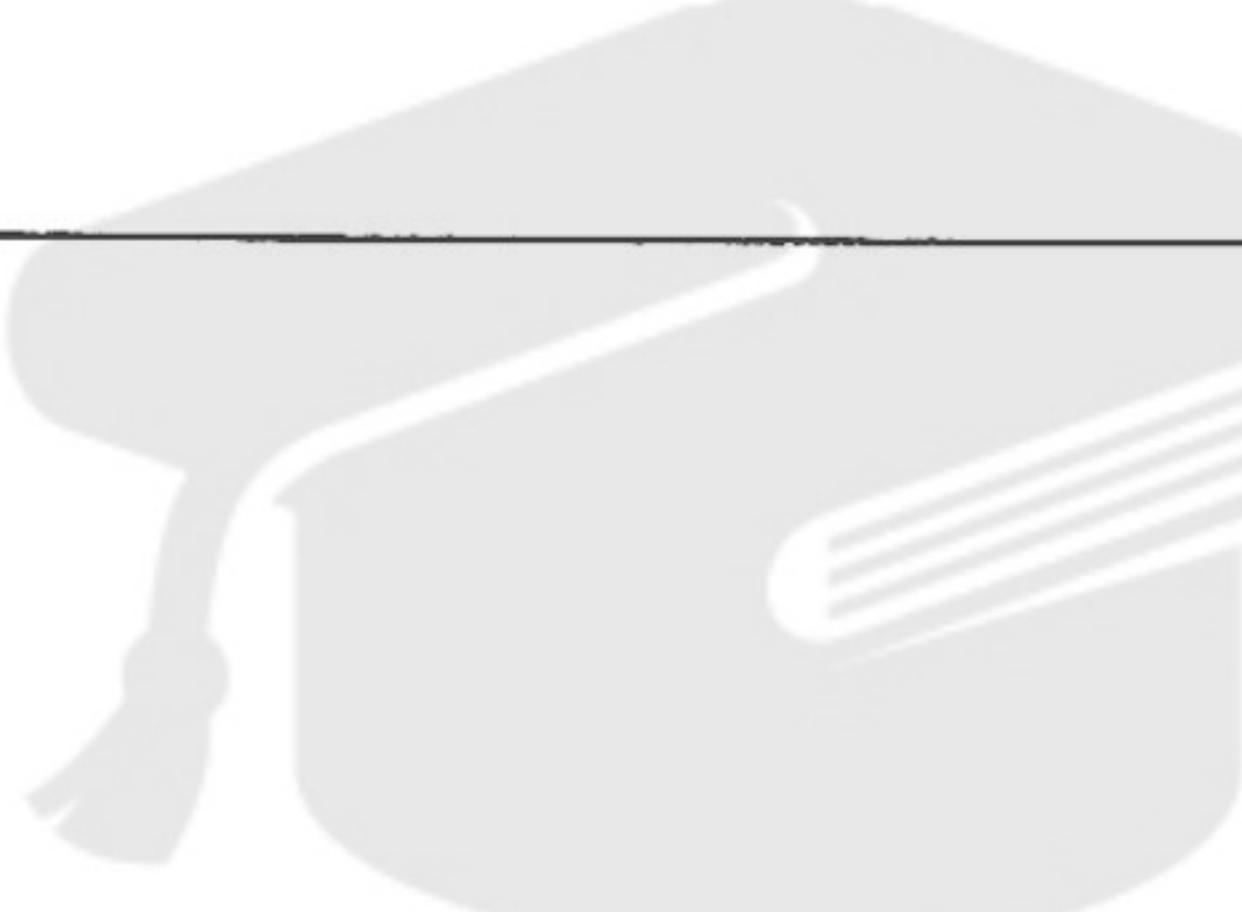
تفریغ: یہ ایک محاورہ ہے جس کے معنی ہیں جو چیز سامنے ہو، تم پھر بھی اُسے ادھر ادھر علاش کرتے پھریں۔ سبق ”اصغری نے لڑکیوں کا کتب بٹھایا“ کے حوالے سے یہ محاورہ شاہ زمانی بیگم نے اس وقت بولا جب ان کی چھوٹی بہن سلطانہ بیگم نے اپنی بیٹی حسن آرا کے لئے استانی علاش کرنے کو کہا اور شاہ زمانی بیگم نے یہ محاورہ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ ایک بہترین استانی تو خود تمہارے محلے ہی میں ہے۔

درج ذیل الفاظ اور محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

سوال 5

لٹھو ہونا ، در لغ نہ کرنا ، شستہ ، نالاں ، قباحت

الفاظ	جملے
لٹھو ہونا	سمیل امریکہ گیا اور ویسیں لٹھو ہو گیا۔
در لغ نہ کرنا	میں نہ ہب وطن کے لئے جان دینے سے بھی در لغ نہ کروں گا۔
شستہ	اس انگریز کو اتنی شستہ اردو بولتے دیکھ کر میں حیران ہو گیا۔
نالاں	زادہ کے والدین اس کی حرکتوں سے نالاں رہتے ہیں۔
قباحت	نصاب سے ہٹ کر کتا میں پڑھنے میں کیا قباحت ہے؟



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM